ڈجی ٹل (مشینی؟) سفرناموں کو بھی کاغذ پر اُتار کر کتابوں کی صورت میں پیش کریں اور زبان و بیان کی طرف تھوڑی سی توجہ دیں تو ان کا شمار اُردو کے قابلِ لحاظ اور معتبر سفرنامہ لکھنے والوں میں ہوگا، کیوں کہ ان کے ہاں ہمارے بعض نام وَر اور سفرناموں کے ڈھیر لگا دینے والوں کی طرح کی بناوٹ اور تصنّع نہیں ہے۔ (ر- ہ)

نوائے سحر، سلمٰی یاسمین نجمی۔ ناشر: مکتبہ عفت، بنگلہ نمبر ۲۶۷، نزد اسٹیٹ لائف بلڈنگ، صدر روڈ، راولپنڈی۔ صفحات: ۳۲۴۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

سلمٰی یاسمین نجمی معروف ادیب، افسانہ و ناول نگار اور نقاد ہیں۔ ان دنوں خواتین کے ماہانہ عفت کی ادارت بھی ان کے سپرد ہے۔

علامہ اقبال کی شاعری کا مطالعہ اس دور کی ضرورت ہے اور مختلف حلقوں کی طرف سے تفہیم اقبال کا تقاضا بھی کیا جاتا ہے۔ سلمٰی صاحبہ نے اقبال کی بعض مختصر اور طویل نظموں کی تشریحات کا سلسلہ عفت میں شروع کیا تھا۔ اب اسے کتابی شکل میں مرتب کیا گیا ہے۔ یہ تشریحات، کلیاتِ اُردو کی ۱۲ منتخب نظموں کی ہیں۔ ہر نظم کا مختصر تعارف دینے کے بعد شعر بہ شعر تشریح کی گئی ہے۔ پاورقی حواشی میں مشکل الفاظ کے معنی دیے گئے ہیں، البتہ بہت سے مشکل الفاظ کے معنی (شاید انھیں آسان سمجھ کر) نہیں دیے گئے۔ نظموں کا پس منظر بھی مختصر ہے۔ قدرے زیادہ وضاحت ہوتی تو تفہیم نسبتاً آسان ہوتی۔

تشریحات سے پہلے سلمٰی صاحبہ نے تمہیدی مضمون بعنوان 'ہمیں علامہ اقبال کو کیوں پڑھنا چاہیے' میں بتایا ہے کہ علامہ اقبال کی شخصیت اور فکر اور شاعری ایک جنریٹر کی حیثیت رکھتی ہے اور یہ ہمیں ظلمات اور اندھیروں سے روشنیوں کی طرف لے آتی ہے۔ وہ کہتی ہیں اندھیرے سے روشنی میں آنا چاہتے ہو تو پھر علامہ کا کلام ہمارا بہت بڑا مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ یہی اس کتاب کا جواز ہے اور یہی اس کا محرک ہے۔ ان کے خیال میں علامہ کو پڑھنا اور ان کی شاعری کو سمجھنا اس لیے ضروری ہے کہ اُمت مسلمہ سوز وسازِ رومی اور پیچ وتاب رازی سے تہی دامن ہوچکی ہے۔ وہ چاہتی ہیں کہ ہم میں وہی اضطراب اور قوتِ عمل پیدا ہوجائے جو علامہ کو بے چین اور بے قرار رکھتی تھی۔ تشریحات میں ایک توازن ہے، عام فہم ہیں اور راست فکری پر مبنی ہیں۔ (ر- ہ)